حدیث التوسعة علی العیال اور استحباب صوم عاشوراء میں بظاہر تعارض ہے

سوال: میرا مقصد تو یہ ہے کہ حدیث التوسعة علی العیال اور استحباب صوم عاشوراء میں بظاہر تعارض ہے۔

حضرت شیخ مدظلہ

جواب:

بندہ کے خیال میں کوئی تعارض نہیں ہے، اس لئے کہ توسعہ فی الرزق علی العیال کا تو یہ بھی مطلب ہوسکتا ہے کہ اس کے اسباب دن میں کرلئے اور اکل وشرب غروب کے بعد ہو، اور مسببات کی جگہ اسباب کا اطلاق ہوتا ہی رہتا ہے، نیز یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے مراد غیر مکلف نابالغ بچے وغیرہ ہوں جیسا کہ لفظ العیال سے معلوم ہوتا ہے، واللہ اعلم۔

اس کے بعد بعض علماء کے کلام سے یہ معلوم ہوا کہ توسیع علی العیال فی یوم عاشوراء کا مطلب شب عاشورہ میں توسیع ہے۔

عبدالملک بن حبیب المالکی فرماتے ہیں:

لا تنس لا ینسک الرحمٰن عاشورا ۔۔۔ واذکرہ لازلت فی الأخبار مذکورا

قال الرسول صلاة اللہ تشملہ ۔۔۔ قولا علیہ وجدنا الحق والنورا

من بات فی لیل عاشورا ذاسعة ۔۔۔ یکن بعیشہ فی الحول محبورا

فارغب فدیتک فیما فیہ رغبنا ۔۔۔ خیر الوری کلھم حیاً ومقبورا

ذکرہ السیوطی فی اللآلی (ص ۱۱۴ / ۲) وابن عراق فی تنزیہ الشریعة (ص ۱۵۸ / ۲).

اگرچہ اس کے تمام طرق میں یوم عاشوراء ہی کا لفظ وارد ہے۔ چنانچہ یہ حدیث طبرانی اور شعب بیہقی میں حضرت ابن مسعودؓ سے اور کامل ابن عدی میں ابو ہریرہؓ سے اور شعب البیہقی مسند اسحاق میں راہویہ اور معجم اوسط للطبرانی میں ابو سعید خدریؓ سے اور دارقطنی کی کتاب الافراد اور خطیب بغدادی کی کتاب الرواة عن مالک میں ابن عمرؓ سے اور شعب الایمان للبیہقی اور کتاب الاستذکار لابن عبدالبر میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے، اور سب میں یوم عاشوراء ہی کا لفظ وارد ہے۔

اس حدیث کی ایک چوتھی توجیہ یہ ہوسکتی ہے کہ توسعہ علی العیال سے مراد توسعہ فی النفقہ ہو، تو اس صورت کا استحباب صوم عاشوراء سے کوئی تعارض ہی نہیں رہتا ہے، اس لئے کہ نفقہ کا تعلق سارے سال سے ہوگا اور مطلب یہ ہے کہ اس دن میں جس کا نفقہ اپنے ذمہ ہے ذرا وسعت کے ساتھ ان کو یا ان کو جس کی کفالت میں وہ ہو دے دیا جائے، واللہ اعلم۔

بندہ محمد یونس عفی عنہ